سوال

(200) سوگ اور ماتم مردوں اور عورتوں دونوں کے لیے ہے یا صرف عورتوں کے لیے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سوگ کے بارے میں حافظ عبدالمنان نورپوری صاحب (رحمہ اللہ) نے اپنی کتاب ''احکام و مسائل'' کے صفحہ ۲۶۸۔ ۲۷۰ پر لکھا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ (از راقم) ''سوگ عورتوں کے لیے ہے (مردوں کے لیے نہیں) ''یعنی میت کی ورثاء عورتیں (عام عورتیں) میت پر تین دن تک سوگ کر سکتی ہیں جب کہ بیوی اپنے خاوند کی وفات پر عدت کی تکمیل تک سوگ اور ماتم کرے۔ تو سوال یہ ہے کہ کیا واقعی سوگ صرف عورتوں کے لیے ہے۔ مردوں کے لیے (ورثاء میت کے لیے) تین دن تک یہ نہیں ہے؟ (سائل) (۵/ستمبر۲۰۰۳ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقیقت یہی ہے کہ سوگ کا تعلق میت کی قریبی عورتوں سے ہے، مردوں کے لیے سوگ نہیں۔ مثلاً بیوی کی وفات کے فوری بعد شوہر نکاح جدید کرنا چاہے تو کر سکتا ہے، اس میں کوئی شرعی ممانعت نہیں۔ محترم حافظ صاحب (رحمہ اللہ) نے بالکل درست لکھا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 217

محدث فتویٰ